137725 - بیوی اپنے بہن بھائی سے جھگڑا کر کے خوش ہو اور خاوند ایسا کرنے سے روکے تو کیا خاوند کی اطاعت واجب ہوگی ؟

سوال

میں نے ایک تیئس برس کی عورت سے شادی کی ہے ، وہ نیک و صالحہ مسلمان عورت ہے ، ہم حسب استطاعت اللہ کا قرب اور اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں ، میں ایک ایسے مسئلہ میں آپ کا تعاون چاہتا ہوں جس نے ہمارے درمیان تعلقات کشیدہ کر دیے ہیں.

میری بیوی کی پرورش ایک غیر ذمہ دار گھرانے میں ہوئی ہے اس کے تین بھائی اور دو بہنیں اور بھی ہیں ، یہ طبعی چیز ہے کہ ان کا آپس میں ایک دوسرے سے تفریح کی فضا میں اختلاف ہو جاتا ہے ، لیکن یہ چیز ہمارے درمیان بھی اختلاف کا باعث بنتی ہے .

میں بطور ایک خاوند ان سب اشیاء کو رد کرتا ہوں ، اور مجھے اس سے تنگی محسوس ہوتی ہے ، اور یہ اچھا نہیں لگتا کیونکہ اس دور میں اس طرح کے معاملات کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے ، وہ اب ایک چھوٹی سی بچی شمار نہیں ہوتی بلکہ ایک عورت سمجھی جاتی ہے ، لیکن اس کے باوجود وہ درج ذیل کام کرتی ہے :

اپنے بھائیوں کو حقیر اور ذلیل سمجھتی ہے یہ کوئی عجیب بات نہیں بلکہ یہ خاندانی ثقافت کی شبیہ ہے ، اور اگر یہ کسی شرعی قواعد و ضوابط سے مربوط ہے تو پھر میرا پہلا سوال یہ ہے کہ :

کیا میری بیوی کا اپنے بھائیوں کے ساتھ اس طرح کا جھگڑا کرنا جائز ہے جس میں جسمانی تکلیف بھی ہو ، اور یہاں میرا قضیہ بھی یہی ہے ؟

وہ جب بھی چاہتی ہے اس پر عمل کرتی ہے اور اس پر مصر بھی ہے ، حالانکہ اسے معلوم ہے کہ یہ سب کچھ میرے لیے تکلیف دہ ہے اور میں اس سے تنگ ہوتا ہوں ، اور میں اس طرح کی تفریح قبول نہیں کرتا ؟

میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ :

جو کچھ ہو چکا ہے اگر یہ جائز ہے چاہے اس کا خاوند اسے ناپسند کرتا ہو ، اور اسے قبول نہ کرے تو کیا بیوی کا ایسا عمل جاری رکھنا جائز ہے ؟

مجھے معلوم ہے کہ اسلام نے اس تفریح سے منع نہیں کیا لیکن خاوند اس طرح کی تفریح نہیں چاہتا ، اس لیے اس صورت میں بیوی کے ذمہ کیا واجب ہوتا ہے ، کیا وہ اپنے خاوند کی اطاعت نہ کرے ، اس طرح کے مسئلہ میں دین اسلام کیا کہتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

بلاشک وشبہ اللہ سبحانہ وتعالی نے
خاوند کی اطاعت وفرمانبرداری کرنے کو بہت عظیم قرار دیا ہے، اور بیوی کے ذمہ کچھ
حقوق رکھے ہیں جن میں نیکی ومعروف کے کاموں میں خاوند کی اطاعت بھی شامل ہے.

مزید آپ سوال نمبر (
10680) کے جواب کا مطالعہ ضرور
کریں.

بلکہ خاوند کی اطاعت تو والدین کی
اطاعت پر بھی مقدم رکھی گئی ہے، اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (
43123) کے جواب کا مطالعہ ضرور
کریں.

دوم :

بھائیوں کا آپس میں جھگڑا کرنا چاہے
وہ بطور مذاق ہی کیوں نہ ہو اس میں کئی ایک منوعہ اشیاء پائی جاتی ہیں جن میں سے سب
سے زیادہ واضح اور اہم یہ ہیں :

1 اس کے نتیجہ میں غضب وناراضگی
پیدا ہوتی ہے اور غضب وناراضگی دلوں میں کینہ و بغض اور قطع تعلقی اور حسد کا باعث
بنتا ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ
وسلم مجھے کوئی وصیت فرمائیں.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا : غصہ مت کیا کرو.

اس شخص نے اسے کئی بار دھرایا تو
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر بار یہی فرمایا : غصہ مت کیا کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5765).

اور ایک روایت میں ہے :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا : ....

چنانچہ میں نے رسول کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے فرمان پر غور و فکر کیا تو مجھے سمجھ آئی کہ غصہ ہر قسم کی برائی اور
شر کو جمع کر لیتا ہے "

مسند احمد (237/38).

خطابی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
فرمان : غصہ مت کیا کرو " کا معنی یہ ہے کہ : غصہ والے اسباب سے اجتناب کیا کرو اور
ایسی چیز اور عمل مت کرو جو غصہ لانے کا باعث بنتا ہو.

دیکھیں : فتح الباری (520/10).

2 جسمانی لمس کے نتیجہ میں جو کچھ
مرتب ہوتا ہے اور سائل نے یہ بیان بھی کیا ہے کیونکہ ہو سکتا ہے دونوں کے جسم
کے لمس کی حالت میں شہوت پیدا ہو جائے، یا پھر دونوں میں نہیں بلکہ کسی ایک کی شہوت
انگیخت ہو، تو یہ معاملہ اور بھی برا بن جائیگا جب یہ مرد و عورت کے مابین ہو.

اس طرح کی تفریح کی ممانعت کی دلیل
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے بھی لی جا سکتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے دس برس کی عمر میں بچوں کے بستر علیحدہ کرنے کا حکم دیا ہے.

اس پر مستزاد یہ کہ اگر خاوند اس
طرح کا مذاق ناپسند کرتا ہے تو یہ اور بھی غلط ہوگا.

اس لیے بیوی کو چاہیے کہ وہ خاوند کی
اطاعت کرتے ہوئے اس طرح کے مذاق اور تفریح سے باز رہے، چاہے وہ اسے مباح بھی سمجھتی

ہو لیکن خاوند کی ناراضگی کے پیش نظر اس سے رک جائے تا کہ خاوند اور بیوی کے تعلقات
خراب نہ ہوں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ
آپ دونوں میں محبت و الفت اور مودت پیدا فرمائے، اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی اور
محبت و الفت پر جمع رکھے.

واللہ اعلم.